نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول ۳ ؎ — قیمت سالیانہ مع محصول ۳ ؎

نمبر ۲۶ - جلد ۱۰ — لودیانہ ۲۹ جون سنہ ۱۸۸۲ع — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبارات

خدیو مصر نے بطور امداد سلطان روم سے ۱۰ ہزار سپاہ مانگی ہے = بغداد میں ڈاکوؤں نے نو ہزار قران لوٹ لئے ہیں = جنگ افغانستان میں مردہ شتران کے مالکان کو روپیہ دیا جاتا ہے = لنڈن کی پولیس نے بہت سی بارود اور کارتوس جو آیرلنڈ کے مفسدوں کے نام روانہ ہونے کو تھے گرفتار کئے ہیں = روس کا ایک سرکاری اخبار بیان کرتا ہے کہ روس کے تمام محلوں میں اب برقی روشنی کا بندوبست ہو گیا ہے = سلطان روم کی ہٹ سے مجبور ہو کر سلطانی یورپ نے فیصلہ کر لیا ہے کہ مصر کی اصلاح کی تدابیر سوچنے کے لئے ایک کانفرنس فوراً قایم کیجاوے = سلطنت انگلستان نے اپنے ایک مراسلہ میں لکھا ہے کہ اگر کانفرنس میں سلطان روم اگر شریک نہوں تو کچھ پرواہ نہیں ہے کام جاری کیا جاوے = جیپور میں ایک انجمن گاؤکشی کے انسداد کی غرض سے قایم ہوئی ہے = خان لالپورہ کو امیر کابل نے انگھگوڑے ۴ خلعت اور ۲۰ ہزار روپیہ نقد دیا ہے = بھوپال کے وزیر اعظم صاحب نے استعفا دی = عرب کے علاقہ سوج بلاق میں غدر ہو رہا ہے = فوج فارس اور قوم خورد میں پھر سخت لڑائی چھڑ گئی ہے = آگرہ کے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نے گوالیار میں جا کر ۲۳ ڈاکو گرفتار کئے = مصر سے تمام انگریز چلے گئے ہیں = جرمن میں ایک بڑا بھاری جنگی قلعہ تیار کیا گیا ہے جس کی منظوری ۱۲ کروڑ روپیہ کی ہے = بخارا کے رئیس چاہتے ہیں کہ روسی گورنر جنرل مقرر نہو بلکہ شاہی خاندان بخارا سے کوئی شہزادہ مقرر کیا جاوے = مردم شماری کے کاغذات سے صاف ظاہر ہو گیا ہے کہ ہندوستان میں رعایا انگریزی کی تعداد ۱۹ کروڑ ۵۰ لاکھ ہے = انگلستان میں بھی انہیں کا شوق بڑھتا جاتا ہے = الجیریا سے خبر آئی ہے کہ ایک لڑائی عربوں اور فرانس والوں کے درمیان ہوئی جس میں ۵۰۰ عرب قتل ہو گئے = روس کی فوجیں بحیرہ بالسنک کی طرف بذریعہ جہازات روانہ ہو رہی ہیں = لارڈ لارنس کی ایک اور سوانح عمری شایع ہوئی ہے = مقام کوہ مری میں تپ وبائی شروع ہے اور جنرل ٹیڈ صاحب بہادر کی دو لڑکیاں اس بخار سے دو ہی دن میں فوت ہو گئیں = شملہ میں یکم اگست کو ریلوے کمپنی کا اجلاس ہوگا = پشاور میں لوگوں کو بہت خوف ہے کیونکہ شہر کابل خاں آمادہ فساد ہے = نہلی سے خبر آئی ہے کہ ترک ایشیائے کوچک کو چلے جاتے ہیں = نمایش تصاویر کا سالانہ جلسہ ۲۰ ستمبر کو شملہ میں ہوگا = دلاور خان حاکم میمنہ پر فساد ہو رہا ہے = آسام میں بھی کسیقدر فتور برپا ہو رہا ہے = اودہ جیل اسبات کی کوشش ہو رہی ہے کہ تیوہاروں میں فحش گیت نہ گائے جاویں = خلیج بنگالہ میں موسم بہت سخت ہے = دکن کے مغربی کناروں پر بارش سے بڑا نقصان ہوا ہے = شہزادہ ارکاٹ کیواسطے ۵ توپ کی سلامی مقرر ہوئی ہے = بریلی میں ایک ظالم نے ایک خورد سال بچہ کو بطمع زیور ہلاک کر کے لاش کو تالاب میں ڈالدیا ہے = مالٹا میں ایک صاحب ۵ میل کے چکر میں برابر گھوڑے کے ساتھ بھاگتے رہے اور انجام کار گھوڑے سے بازی لے گئے = سرکار جاپان کے پاس ۱۵ جنگی آہنی جہاز موجود ہیں - ایشیا میں اور کسی کے پاس لڑائی کے اتنے جہاز نہیں ہیں = مدراس نیٹو انفنٹری نمبر ۲ نے درخواست کی ہے کہ اگر مصر میں ہماری ضرورت پڑے تو ہم خدمت کے لئے تیار ہیں - یہہ پلٹن مالٹا میں بھی گئی تھی =

ہوشنگ آباد سے بھوپال تک عنقریب تار برقی جاری ہونیوالی ہے = افغانستان کے سردار حیران ہیں کہ انگریزوں کی طرف سے کابل میں وکیل کیوں آیا ہے = افواہ ہے کہ گرد نواح ہرات میں چند روسی جاسوس سوداگروں کے بھیس میں گشت کر رہے ہیں = کرپ نامی باشندہ جرمن توپ سازی کا اسقدر بڑا کارخانہ رکھتا ہے کہ اسوقت اُس کے کارخانہ میں چالیس ہزار ملازم کام کرتے ہیں = امریکہ کے ایک جنگل میں آگ لگی جسکے صدمہ سے بہت سے انسان و حیوان ضایع ہو گئے ہیں = قاہرہ میں تا حال امن نہیں ہوا = مقام لینبز میں دفعتاً آگ لگی جس سے ۱۰ لاکھ فرنیک کا نقصان ہوا اور ۳ ہزار مزدور کام سے ہاتھ دھو بیٹھے = تمام دنیا میں ۲۴۲۴۴ اخبار اور رسالے شایع ہوتے ہیں = بوشہر کے سوداگران افیون کو امسال بہت نقصان پہنچا = سفارت برما سے جو بات چیت ہو رہی تھی وہ کسی باعث سے ملتوی ہو گئی ہے = مشہور ہے کہ خدیو مصر کے ساتھہ شاید انگریزوں سے جنگ ہو جاوے = جنگ مصر میں ہندوستان سے بھی کسیقدر فوج جاویگی = انگلستان سے دس مشنری معہ سامان کے زنجبار کو روانہ ہوئے ہیں = دارجلنگ میں نہایت ہی کثرت کے ساتھہ بارش ہوئی ہے = ٹرکی فوجیں مصر کی طرف روانہ ہو گئی ہیں = مہاراجہ صاحب بہادر والی پٹیالہ کسولی کو تشریف لیگئے ہیں =

نورافشاں

—— مصر کے اخبارات سے ظاہر ہوتا ہے کہ آجکل وہاں پر بڑا بھاری غدر ہونیوالا ہے اور شہرت ہے کہ خدیو مصر کے ساتھ انگریزوں کو جنگ کرنا پڑیگا اور اس حالت میں جبکہ جنگ ہوگا تو بیس ہزار سپاہی سوار وغیرہ جائینگے اور یہہ بھی افواہ ہے کہ شاید ہندستان سے بھی لڑینگے نہیں کچھہ فوج مصر کو جائیگی +

ہم بہت مدت ہوئی جبکہ حالات یورپ تحریر کئے لکھ چکے ہیں کہ مصر کے ساتھ جنگ کرنا پڑے چنانچہ حال کی خبریں بتلا رہی ہیں کہ انگریزوں کے ساتھ خدیو کو لڑنا ہوگا۔ مگر جب ہم یہہ دیکھتے ہیں کہ انگریزوں کے ساتھ سلطان روم کا بڑا بھاری اتحاد ہے اور ادھر سلطان روم خدیو کی امداد کا دم بھرتا ہے یعنی سلطنت انگلستان اور سلطنت روم میں ٹھنے لگے اور جب انگریزوں اور ترکوں کے درمیان جنگ کی ٹھہر گئی تو فوراً آثار ظاہر ہیں کہ تمام یورپ میں جھگڑہ پڑجائیگا اور عجب نہیں ہے کہ روس اور فرانس اور جرمن ہر چند انگلستان آپسمیں جوڑی جوڑی جنگ کے اکھاڑے میں نہ آویں۔ بہرحال مصر کے معاملہ کے بگڑ جانے سے خوف ہی خوف ہے +

—— ایک خبر سے معلوم ہوا ہے کہ دس پادری صاحبان بشارت دینکے واسطے زنجبار میں پہنچے ہیں +

دنیا کے تختہ پر اب شاید ہی کوئی ایسی جگہ یا جزیرہ ہوگا کہ جہاں انجیلی خوشخبری نہیں پہنچی اے ناظرین نورافشاں کیا یہہ امر دین عیسوی کی صداقت کا ثبوت نہیں ہے۔ کہ ہزارہا بندگان خدا اپنے وطن اور رشتہ داروں کو چھوڑکر دور دراز سفر کے مصائب کو برداشت کرکے مسیح کے اس فرمان پر عمل کرتے ہیں کہ جاؤ اور تمام دنیا میں خدا کی بادشاہت کی منادی کرو +

پختہ خبر ہے کہ یکم جولائی یعنے پرسوں کو نہر سرہند جسکا ایک بڑا حصہ ہمارے ضلع لودیانہ سے تعلق رکھتا ہے جاری ہوگی مگر ابھی پورے درجہ کا پیمانہ پر ہوکر نہیں چلیگا۔ کہتے ہیں کہ بطور آزمایش تھوڑا تھوڑا پانی چلتا رہیگا۔ اور یکم اکتوبر ۱۸۸۲ء کو ایک بڑا بھاری جلسہ جسمیں پنجاب کے لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر بھی شامل ہونگے اور پنجاب کے دیگر صاحبان و راجگان پٹیالہ و نابھہ و جہیند و نواب مالیر کوٹلہ بھی تشریف لائینگے +

—— کہتے ہیں کہ جناب پادری ڈبلیو ہارپر صاحب مشنری چرچ آف اسکاٹلنڈ سیالکوٹ کو لاہور کے ایک سکھ جنٹلمین نے مبلغ ۲۵ ہزار روپیہ دینکا وعدہ کیا ہے تاکہ وہ روپیہ پنجاب میں دیسی مسیحی طلبہ کے کالج کی تعمیر پر صرف کیا جاوے +

اگر یہہ خبر درست ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ زمانہ آگیا ہے کہ ہمارے دیسی صاحبان علم کی قدر کرنے لگے ہیں +

—— ایک خبر سے ہمکو معلوم ہوا ہے کہ راجپوری دو ساٹھ ساٹھ برس کے برہمن بڈھوں نے اپنی شادیاں دو دو برس کی شیر خوار لڑکیوں سے کی ہیں +

مثل مشہور ہے کہ بڈھوں کی طبیعت و عادت کم سن لڑکوں کے موافق ہوجاتی ہے۔ شاید یہہ پیر نابالغ اس مثل کے ثبوت میں یہہ کام کرنے لگے ہیں۔ یقین ہے کہ یہہ لڑکیاں پیروں سے پیشتر ہی رنڈسالے کے کپڑے پہننے لگیں گی اور اگر انکی حین حیات میں بیوگان کی شادی کا دستور اہل ہنود میں نہ جاری ہوا تو یہہ زندہ درگور ہیں +

—— لنڈن کے ڈاک خانہ میں ۲۳۱۵ ملازمین ہیں۔ ۶۰ عورتیں بھی شامل ہیں۔ اور ایسا عمدہ کام کرتی ہیں کہ وہ اپنے کام میں مردوں کی برابری کرتی ہیں مگر تنخواہ مردوں سے نصف ہے +

ہندوستان کے اکثر لوگ کہتے ہیں کہ عورتیں پڑھہ نہیں سکتی ہیں پر اس خبر سے ثابت ہے کہ عورتیں نہ صرف پڑھہ سکتی ہیں بلکہ مردوں کی طرح بخوبی کام بھی کرسکتی ہیں +

مراسلات

لکچر

(۱) انسان کی روح کا بقا +

(۲) انسان کی روح کی حالت موت کے بعد +

یہہ دو لکچر ہم نے رسالوں کی صورت میں جو انگریزی زبان میں ہیں ایک نظر دیکھے۔ انکے مصنف پادری صموئیل نوس صاحب ایم۔ اے۔ مشنری گونڈہ صوبہ اودہ ہیں جنہوں نے وہاں کی ممتاز اور شائستہ سوسائٹی رفاہ گونڈہ میں کرنل جان پرکنس صاحب بہادر بی۔ سی۔ ایس کمشنر جو دو حیاڈویژن اور میجر ڈبلیو ای فوربس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر ضلع گونڈہ اور اور معززان اور باعلم ہندوستانیوں کی حاضری میں سنایا۔ پہلے لکچر سے معلوم ہوتا ہے کہ ضلع مذکور کے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اور سوسائٹی مسطور کے سکرٹری نے جنکا نام لالہ گلاب رائے صاحب ہے اردو زبان میں ترجمہ بھی کیا ہے +

مصنف ممدوح الاوصاف انگریزی زبان اور علوم میں تو ایک نامور عالم اور فاضل ہیں خصوصاً بڑے فصیح واعظ اور فیصح متکلم ہیں۔ مگر اردو ہندی اور فارسی میں بھی صاحب تصانیف اور کامل دستگاہ رکھتے ہیں اور ان زبانوں میں بھی اعلے درجہ کے فصیح اور بلیغ واعظ اور متکلم ہیں۔ چنانچہ مندرجہ حاشیہ کتابیں انکی تصنیفات میں سے ہیں اور ہم ایک ایک کتاب کا حال خوب ہی جانتے ہیں کہ وہ اہل مذاق لوگوں کے پسند کے قابل ہیں۔ علی الخصوص انمیں سے اکثر اکسیر الانسان کے لقب سے ملقب ہونے کے لائق ہیں۔ چونکہ صاحب ممدوح نے ان دو مشکل مسئلوں پر بھی بڑا

(۱) علم منطق
(۲) آئینۂ اسلام
(۳) بشپ اس ریک
(۴) حل المشکلات
(۵) مصباح الایمان
(۶) تولّد جدید
(۷) واعظ نامہ
(۸) تہذیب الاطفال
(۹) ترمیم مذہب
(۱۰) الہی براہین
(۱۱) معراج
(۱۲) شرح عقاید

ہی ضروری ہیں اپنی تحقیقات کو لکھا ہی تو ہمکو یقین ہی کہ اکثر لوگ اس سے بہت ہی فایدہ اُٹھاینگے ـ ہرگاہ کہ دیسی زبان میں ایسا خزانہ بہت ہی کم ہی اس نظر سے ان نادر رسالونکا اُردو ترجمہ ہمارے اہل وطن کو بہت ہی فایدہ بخشیگا ـ ہم ان پر انشا اللہ نقل پھر لکھینگے ✦

راقم صمیم

مسیح کی نسبت موسیٰ کی پیشینگوئی

جناب اسسٹنٹ اڈیٹر مسٹر ایم ـ رلمی صاحب ✦

تسلیم ـ ایک مضمون براد اندراج اخبار معالی خدمت ارسال ہی اُمید ہی کہ جناب اسکو اپنے اخبار صداقت شعار کے کسی گوشہ میں درج فرماکر خادم کو اپنا مشکور فرماینگے ✦

استثنا ۱۸ باب ۱۵ و ۱۸ = خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کریگا تم اُسکی طرف کان دھریو ۱۸ ـ میں اُنکے لئے اُنکے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کرونگا اور اپنا کلام اُسکے منھہ میں ڈالونگا وغیرہ ✦

مثلاشیان دین پر واضح ہو کہ جس وقت ابو المومنین حضرت ابرہام خلیل اللہ نے ارشاد الٰہی کے موافق کامل فرمان بردار ہوکر اور اپنے مولد و قرابتیوں کو چھوڑکر کشور کنعان کی طرف قدم رنجہ فرمایا تو اُسکے بعد خداوند تعالےٰ نے اُسکے حق میں پیدائش ۱۲ باب ۲ و ۳ ـ میں فرمایا ـ اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا اور تجھکو مبارک اور تیرا نام بڑا کرونگا اور تو ایک برکت ہوگا اور اُنکو جو تجھے برکت دیتے ہیں برکت دونگا اور اُسکو جو تجھپر لعنت کرتا ہی لعنتی کرونگا اور دنیا کے تمام گھرانے تجھسے برکت پاوینگے ـ پیدائش ۱۷ باب ۲۰ و ۲۱ ـ اور اسمٰعیل کے حق میں میں نے تیری سنی دیکھہ میں اُسے برکت دونگا اور اُسے برومند کرونگا اور اُسکو بہت بڑھاؤنگا اور اُسسے بارہ سردار پیدا ہونگے اور میں اُسکو بڑی قوم بناؤنگا لیکن میں اضحاق سے جسکو سرہ تجھسے سال آیندہ اسی وقت معین میں جنیگی اپنا عہد قایم کرونگا ـ پیدائش ۲۱ باب ۹ ـ وغیرہ سے ظاہر ہی کہ ہاجرہ مصری کا بیٹا ٹھٹھے مارتا ہی جبکہ بیوی سرہ نے ابرہام سے کہا کہ اس لونڈی اور اُسکے بیٹے کو نکالدے کیونکہ اس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اضحاق کے ساتھ وارث نہوگا پر ابرہام کی نظر میں یہہ بات نہایت بُری معلوم ہوئی خدا نے ابرہام سے کہا کہ وہ بات اس لڑکے اور تیری لونڈی کی بابت تیری نظر میں بُری معلوم نہو ہر ایک بات کے حق میں جو سرہ نے تجھے کہی اُسکی آواز پر کان رکھہ کیونکہ تیری نسل اضحاق سے کہلائیگی ـ پس ہاجرہ مصری لونڈی اور اُسکا بیٹا اسمٰعیل بلانا مل گھر سے خارج کیئے گئے ـ پیدائش ۲۲ باب سے ظاہر ہی کہ اُن باتوں کے بعد خدا نے ابرہام کو آزمایا اور فرمایا کہ تو اپنے بیٹے اضحاق کو سوختنی قربانی کے لئے چڑھا لیکن جب ابرہام نے اس آزمایش میں کامل فرمان برداری دکھلائی تو خداوند کے فرشتہ نے دوبارہ آسمان پر سے ابرہام کو پکارا اور کہا کہ خداوند فرماتا ہی کہ میں برکت دیتے ہی تجھے برکت دونگا اور بڑھاتے ہی تیری نسل کو آسمان کے ستاروں اور دریا کے کنارے کی ریت کی مانند بڑھاؤنگا اور تیری نسل اپنے دشمنوں کے دروازہ پر قابض ہوگی اور تیری نسل سے زمین کی ساری قومیں برکت پاوینگی کیونکہ تو نے میری بات مانی ـ پیدائش ۲۶ باب ۳ و ۴ ـ میں یہی معاہدہ اضحاق ذبیح اللہ سے باندھا گیا اور فرمایا ہی ـ اور میں اُس قسم کو جو میں نے تیرے باپ ابرہام سے کی ہی وفا کرونگا اور میں تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند وافر کرونگا اور یہ سب ملک تیری نسل کو دونگا اور زمین کی سب قومیں تیری نسل سے برکت پاوینگی ـ اضحاق ذبیح اللہ کے بعد یہی معاہدہ پیدائش ۲۸ باب ۱۴ ـ میں یعقوب سے باندھا گیا ہی ـ اور تیری نسل ایسی ہوگی جیسی زمین کی گرد اور تو پچھم پورب اُتر دکھن کو پھوٹ نکلیگا اور زمین کے تمام گھرانے تجھسے اور تیری نسل سے برکت پاوینگے ـ الغرض خداوند تعالےٰ نے جو معاہدے ابرہام اضحاق یعقوب سے قایم کیئے تھے اُن کے دو پہلو ہیں اوّل پہلو میں مخصوص نسل کثرت اولاد اور دنیاوی برکتوں وغیرہ وغیرہ کے دینیکا وعدہ ہی لیکن دوسرے پہلو میں بالخصوص ایک اعلیٰ درجہ کی نسل پاک اصل کا وعدہ ہی جسکے ضمن میں رسالت اور نبوت کی نعمت عظمیٰ مستتر ہی اور جس نسل سے تمام روئے زمین کی ساری قومیں روحانی اور دینی برکتیں حاصل کرینگی پس پیدائش ۱۷ باب ۲۰ سے ظاہر ہی کہ اسمٰعیل کو محض ابرہام کی خاطر اوّل پہلو میں شامل کیا گیا ہی یعنے اسکو صرف دنیاوی برکتیں بخشی جاینگی لیکن اضحاق سے وہ معاہدہ قایم کیا جاینگا جو پیدایش ۱۲ باب ۳ ـ میں ابرہام سے قایم کیا گیا تھا جسمیں دنیاوی اور دینی اور جسمانی و روحانی برکتیں شامل ہیں پس اسلئے تمام انبیا اور مرسلین اُسی نسل پاک اصل کی بشارت دینیکو بنی اسرائیل میں متواتر مبعوث ہوتے آئے حتی کہ یوحنا بن ذکریا نے اس نسل پاک اصل کی نسبت انگشت کے اشارہ سے فرمایا کہ دیکھو خدا کا برہ جو جہان کے گناہ اُٹھا لیجاتا ہی چنانچہ پطرس حواری اعمال کے ۳ باب ۲۵ ـ میں یہود کی نسبت فرماتا ہی کہ تم نبیوں کی اولاد اور اُس عہد کے ہو جو خدا نے باپ دادوں سے باندھا ہی جب ابرہام سے فرمایا کہ تیری اولاد سے دنیا کے سارے گھرانے برکت پاوینگے ـ رومی ۹ باب ۴ ـ میں پولوس حواری فرماتا ہی ـ وہ اسرائیلی ہیں اور فرزندی اور جلال اور معاہدے اور شریعت اور عبادت کی رسمیں اور وعدے اُنہیں کے ہیں اور جسم کی نسبت مسیح بھی اُنہیں میں سے ہوا جو سب کا خدا ہمیشہ مبارک ہی آمین پس بیان بالا کے موافق استثنا ۱۸ باب ۱۵ و ۱۸ کا مصداق بنی اسرائیل میں سے مبعوث ہونا چاہئے غیر اُسکے ہرگز نہیں ✦

دلیل اوّل ـ آیت متنازعہ فیہ کے شروع سے اسرائیل کا لفظ مخفوف ہی اور اسرائیل نام تھا یعقوب بن اضحاق بن ابرہام کا لیکن اکثر موسیٰ پیمبر کی اصطلاح اور محاورہ عام و تکیہ کلام میں اسرائیل یعقوب کی اولاد کا نام ہی اُسکا ثبوت پیش کرنیکی کچھ ضرورت نہیں توریت مجید کے مطالعہ کرنیوالوں پر خوب ظاہر ہی ـ لیکن چونکہ اسرائیل تمام قوم کی

ایک ایسا اسم واحد ہے کہ جسمیں بہت افراد شامل ہیں پس بنی اسرائیل کے لحاظ سے لفظ تیرے اور افراد کی رعایت سے لفظ بھائیوں کا مستعمل ہوا ہے اور لفظ (ہی) دونوں محال میں واسطے تاکید کے آیا ہے اور یہہ اکثر آیات توریت مجید سے خوب ثابت ہے چنانچہ اس کتاب استثنا کے ۱۵ باب ۷ - میں مندرج ہے اگر تمہارے درمیان تمہارے بھائیوں میں سے تیرے کسی پھاٹک کے اندر اُس سرزمین پر جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے کوئی مفلس ہووے وغیرہ وغیرہ اور ۱۷ باب ۱۵ - تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو اپنے اوپر بادشاہ مقرر کیجیو اور اجنبی کو جو تیرا بھائی نہیں اپنے اوپر بادشاہ قایم نہ کرنا وغیرہ ان آیتوں میں لفظ تیرے اور تیرا اور تجھے اور تو کا مصداق اسرائیل ہے اور لفظ تمہارے اور اپنے بھائیوں کے مصداق اسرائیل کے افراد ہیں پس اس کنایہ سے پیغمبر موسیٰ کی اصل مراد یہہ ہے کہ (اے اسرائیل) خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے (یعنی افراد اسرائیل میں سے) میری مانند (یعنے جیسے میں افراد اسرائیل میں سے مبعوث ہوا ہوں) ایک نبی برپا کریگا تم اُسکی طرف کان دھریو - وہ تمہیں انتہا درجہ کی عمدہ اور کامل تعلیم دیکر کامل کریگا ۱۸ - میں اُنکے لئے اُنکے بھائیوں میں سے (یعنے بنی اسرائیل کے لئے بنی یہودہ میں سے) تجھ سا ایک نبی برپا کرونگا اور اپنا کلام اُسکے منہہ میں ڈالونگا وغیرہ +

اب بعض محمدی صاحبان اپنی انصاف کی آنکھوں پر تعصب کا پردہ ڈالکر فرماتے ہیں کہ تیرے ہی بھائیوں میں سے اور اُن کے بھائیوں میں سے کا اشارہ اسماعیل کی طرف ہے چنانچہ پیدائش ۱۶ باب ۱۲ - میں فرمایا ہے - اور وہ (یعنے اسماعیل) اپنے بھائیوں کے سامنے بود و باش کریگا - پس چاہئے کہ وہ نبی بنی اسماعیل میں سے مبعوث ہو - اسکا جواب یہہ ہے کہ اپنے بھائیوں سے مراد آیت پیش کردہ میں بنی قتورہ ہیں کیونکہ برادری کے رشتہ میں اسماعیل کو اُنسے دو نسبتیں حاصل ہیں اول اسماعیل اور بنی قتورہ تو انہیں قدرت اور آئین فطرت کے مطابق اپنے والدین سے جسمانی طور پر پیدا ہوئی تھی لیکن اضحاق ذبیح اللہ ناممکن حالت میں عورتوں والی معمولی عادت موقوف شدہ کے بعد دعوے اور قدرت الٰہی سے معجزانہ طور پر متولد ہوا تھا +

دلیل دوم - ابرہام نے اپنی حین حیات میں بنی قتورہ کو کچھ دے دلاکر اسماعیل کی مانند اپنی وراثت سے بالکل لاوارث اور بے دخل کرکے مشرقی ممالک کی طرف روانہ کیا اور اضحاق کو اپنا ولی عہد بناکر اپنی تمام ملکیت اور وراثت اُسکے حوالہ کی پس اسماعیل اور بنی قتورہ کنیز زادگی کی وجہہ سے ابرہام کی نسل سے منقطع اور دینی و روحانی برکتوں کے وعدوں سے بالکل محروم اور خارج کئے گئے تھے لیکن اضحاق برخلاف اُنکے دونوں جہان کی برکتوں کا وارث اور مالک ٹھہرایا گیا تھا علاوہ ازیں پیدائش ۱۲ باب ۳ - ۱۸ باب ۱۸ - ۲۲ باب ۱۸ - میں ابرہام سے اور ۲۶ باب ۴ - میں اضحاق سے اور ۲۸ باب ۱۴ - میں یعقوب سے معاہدہ قایم کیا گیا تھا کہ تیری نسل سے تمام روے زمین کے سارے گھرانے برکت پاوینگے پر اسماعیل سے یہہ معاہدہ ہرگز قایم نہیں کیا گیا کہ تمام روے زمین کے سارے گھرانے تیری نسل سے برکت پاوینگے اگر کہیں کیا گیا ہو تو کوئی محمدی صاحب مہربانی فرماکر ہمکو دکھلائے اور اپنے دعوے کا کامل ثبوت پہنچایئے - پس اس سے ثابت ہے کہ پیغمبر موسیٰ کی پیشینگوئی کا مصداق بنی اسرائیل میں ہونا چاہئے کسی اور فرقہ میں ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتا +

دلیل سوم - یوحنا کی جلالی انجیل کے ۵ باب ۴۵ و ۴۶ - میں مسیح خداوند اقدس بڑے دعوے کے ساتھ یہودیوں کو الزام دیکر فرماتا ہے کہ گمان مت کرو کہ میں باپ کے پاس تمہاری فریاد کرونگا ایک تو ہے جو تمہاری فریاد کرنیوالا یعنے موسیٰ جس پر تمہارا بھروسہ ہے کیونکہ اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے تو مجھپر بھی ایمان لاتے اسلئے کہ اُسنے میرے حقمیں لکھا ہے اب اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ مسیح خداوند ہمہ دان اور عالم الغیب پیغمبر موسیٰ کی پیشینگوئیوں کا مرجع و مصداق خود اپنے آپ کو بتلاتا ہے جس سے تمام شکوک اور توہمات صاحبان انصاف سے دور ہو دفعہ ہو جاتے ہیں +

دلیل چہارم - متی ۱۱ باب ۱۳ - میں خداوند ناصری فرماتا ہے کیونکہ سب نبی اور توریت نے یوحنا کے وقت تک آگے کی خبر دی یعنے تمام نبی اور توریت جو میری تشریف آوری اول کی بشارت دیتے آئے اُن سب کا آخر الزمان اور خاتم النبیین یوحنا بن زکریا ہے اب کسی سچے اور برحق نبی کے آنے کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہی کیونکہ میں خود تشریف لا چکا ہوں اب میرے بعد جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھینگے اور ایسے بڑے نشان اور کرامتیں دکھلاوینگے کہ اگر ہو سکتا تو وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کرتے دیکھو میں تمہیں آگے ہی کہہ چکا متی ۲۴ باب ۲۴ و ۲۵ - پس اس سے خوب ظاہر ہے کہ موسیٰ پیغمبر بلکہ تمام نبیوں کی پیشینگوئیوں کا خاتمہ اور تکملہ مسیح خداوند اقدس سے ہرگز ہرگز آگے نہیں بڑھ سکتا +

دلیل پنجم فیلیوس رسول نے یوحنا ۱ باب ۴۵ - میں اور پطرس رسول نے اعمال ۳ باب ۲۲ و ۲۳ - میں اور استفنس شہید نے اعمال ۷ باب ۳۷ - میں استثنا ۱۸ ویں باب ۱۵ و ۱۸ کی پیشینگوئی کو بڑے دعوے کے ساتھ برملا مخالف یہود کو الزام دیکر ایسی سلسلوار خداوند ناصری کی نسبت بیان فرمائی ہے کہ کسی مخالف نے اُسکی تردید میں دم نہیں مارا حالانکہ وہ خداوند ناصری کو حقیر جانکر پسند نہیں کرتے تھے +

دلیل ششم - اگر بالفرض محال موسیٰ کی پیشینگوئی کا مصداق محمد صاحب تھا تو محمد نے مسیح خداوند کی مانند دعوے کرکے یہودیوں سے کیوں نہ کہا کہ اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے تو مجھپر بھی ایمان لاتے اسلئے کہ اُسنے میرے حقمیں لکھا ہے اور نہ کسی نے اصحابہ اور اجماع اُمت میں سے دعوے کیا ہے کہ موسیٰ کی یہہ پیشینگوئی حضرت محمد صاحب کے بارے میں ہے - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جناب محمد صاحب اور اُنکے خلیفوں وغیرہ سے ہندوستانی محمدی صاحبان زیادہ ہوشیار اور خبردار ہیں کہ جنہوں نے موسیٰ کی پیشینگوئی کا مصداق محمد صاحب کو بنایا ہے - فقط و ما علینا الا البلاغ +

راقم نسیم -

بقیہ واقعات مسیح

ولادت مسیح

۷ اوپر ذکر ہوا ہو کہ مسیح کی ولادت بیت اللحم میں ہوئی +

۸ ناصرہ بیت اللحم سے جانب جنوب میں تخمیناً اسی میل پر واقع تھا یہاں پر ایک سوال لازم آتا ہو کہ بیت اللحم اسقدر دور تھا پس آپ کیوں گئیں ؟ اسکا مختصر ایک جواب یہہ ہو کہ نبوت پوری ہو۔ ایک ادنےٰ غور سے معلوم ہوتا ہو کہ اس نبوت کے تکمیل ایک نہایت ہی لطیف راہ سے ہوگئی غالباً جسکا خیال بیوی مریم کو بھی نہوگا۔ اُس نبوت کے تکمیل کی صورت لکھنے کے پہلے ہم اسقدر زیادہ لکھا چاہتے ہیں کہ کیا خدا کے قاصد (جو فرشتہ بیوی مریم کے پاس پیغام لیکے آیا تھا اور جسنے حضرت یوسف کا شک بھی دفع کر دیا تھا) نے ایک کندھے پر بیوی مریم کو اور دوسرے کندھے پر حضرت یوسف کو سوار کرکے بیت اللحم میں پہنچا دیا ؟ اگر انجیل کے مورخوں کو ایسی بناوٹی باتوں سے اپنی کتاب کو دلچسپ کرنی منظور ہوتی تو بے شک ایسے بہت سے خیال دل سے گھڑ کے اپنی اپنی کتاب میں لکھتے مگر صرف انجیل مقدس روح القدس کی ہدایت سے لکھی گئی ہو اسلئے جو واقعہ وقوع میں آیا اُن مورخان پاک طینت نے بلا مبالغہ لکھدیا +

۹ بیوی مریم بیوی الیزبیت کے رشتہ میں تھیں بیوی الیزبیت کوہستان یہودیہ کے ایک قریہ میں رہا کرتی تھیں گو اُن ایام میں آپ حاملہ تھیں تاہم بیوی الیزبیت کی ملاقات کو گئیں۔ بیوی الیزبیت کو بھی حمل تھا بیوی الیزبیت آپ سے پہلے حاملہ ہوئیں اسلئے پہلے کوہستانی بیوی کا تذکرہ اِس مقام پر بے لطف نہوگا +

۱۰ الیزبیت ذکریا کی بیوی تھیں۔ ذکریا کاہن تھے ذکریا کے خاندان میں اُس زمانہ سے کہانت چلی آتی تھی جبسے داؤد بادشاہ نے کہانت کے ممتاز منصب کو چوبیس ۲۴ اشخاص پر منقسم کر دیا تھا (۱ تواریخ ۲۴ باب) بیوی الیزبیت اور حضرت ذکریا بڑے عابد اور متقی تھے خدا کی کتاب میں اِن دونوں کی نسبت لکھا ہو کہ ،، وے دونوں خدا کے حضور راستباز او خداوند کے سارے حکموں پر اور قانونوں پر بے عیب چلنے والے تھے ،، (لوقا پہلا باب آیت ۶) حضرت ذکریا بہت برس تک بے اولاد رہے گو یہہ دونوں فرزند ہونے کے لئے دعائیں مانگتے رہے مگر بڑھاپے تک دعاؤں کا جواب نہ ملا پر خلا اور اس بے موسم وقت کے سبب دعائیں قبول ہونے کی امید بھی نہ رہی تھی بایں ہمہ وہ اپنے منصب سے کنارہ کش نہوئے۔ ایک روز حضرت ذکریا اپنے منصب کاہنی کے رو سے خدا کی ہیکل میں خوشبو جلا رہے تھے اور دفعتاً خدا کے فرشتہ کی رویت ہوئی فرشتہ نے کہا تمہیں لڑکا ہوگا +

بیوی مریم سے چھہ مہینے پہلے آپ حاملہ تو ہوچکیں تھیں جب بیوی مریم اُنکے گھر گئیں باہمی ملاقات سے اسقدر مسرور ہوئیں جسکی کچھہ انتہا نہیں۔ ادھر بیوی مریم نے سلام کیا اور اُدھر بیوی الیزبیت کے پیٹ میں بچہ اُچھلا پھر یہہ دونوں خدا کی تعریف کرنے لگیں۔ بیوی مریم کے گیت میں بڑا بھاری مطلب تھا آپ فرمانے لگیں کہ خدا نے پہلے کے بزرگوں سے عہد کیا تھا۔ اب وہ دن قریب آگئے جنمیں اُن وعدوں کی تکمیل کو ہم اپنی آنکھوں سے دیکھیں ،، اُس نے اپنے بندے اسرائیل کو سنبھال لیا اُس رحمت کو یاد کرکے جو ابیرہام اور اُسکی اولاد پر سدا کو تھیں جیسا کہ اُسنے ہمارے باپ دادوں سے فرمایا تھا ،، (لوقا پہلا باب ۔ ۴۵۔ ۵۵) +

۱۱ بیوی مریم واپس اپنے گھر لوٹ گئیں تھوڑے روز بعد بیوی الیزبیت کو فرزند تولد ہوا اور نام اُسکا یوحنا رکھا + اُسکا تذکرہ تفصیل کے ساتھہ آیندہ ہوگا باقی آیندہ

خط

جناب اڈیٹر صاحب +

تسلیم۔ چند سوالات مساحت حل طلب ارسال خدمت ہیں۔ اُمید وار ہوں کہ براے مہربانی بصورت گنجایش اپنے اخبار صداقت آثار کے کسی گوشہ میں جگہہ دیکر ممنون احسان فرمائیگا +

(۱) جس متساوی الساقین کی ہر ایک ساق ۵۰ ہو اور کل مساحت مثلث کے برابر ہو ایک ایکڑ کے تو اسکا قاعدہ کیا ہوگا +

(۲) جس مثلث متساوی الاضلاع کے $\frac{۲۶}{۲۷}$ ۴۴ مساحت ہو تو اُسکا ہر ایک ضلع کیا ہوگا +

(۳) دائرہ کا نصف قطر آٹھہ فیٹ ہو تو اُسکے اندر جو آٹھہ ضلع کی شکل بنیگی اُسکا رقبہ کیا ہوگا +

(۴) ایک مینار پر جو کہ ۱۲ گز اُنچا ہو۔ ایک شخص دوربین لگائے ہوئے مقابل کے برج کی جڑ کی طرف دیکھ رہا ہو جسکی بلندی ۳۰ گز ہو۔ اور دوسرا شخص اِس مینار سے پہلے مینار کی جڑ کیطرف جسکی بلندی ۱۲ گز ہو دیکھ رہا ہو۔ اتفاقاً دونوں شخصوں نے ایک وقت میں ایک جانور دیکھا ۔ بتاؤ زمین سے کتنی دور اُنچا دیکھا تھا جبکہ فاصلہ درمیان دونوں میناروں کے ۴۰ گز کا ہو +

راقم ڈیوڈ محی الدین ایبٹ آباد

سوالات حل طلب

(۱) ایک شخص نے ایک قطعہ زمین ۳۰ روپیہ بیگھہ کے حساب مول لیا اور اسمیں سے ایک قطعہ سہ چند قیمت پر بیچ ڈالا تو ایک سو بیس روپیہ نقد ہاتھہ لگے اور ۲۵ بیگھہ زمین بچ رہی تو بتاؤ کتنی زمین بیچی +

(۲) ایک کلال کے پاس ۱۲ روپیہ کی شراب کی بوتلیں تھیں ۳ درجن بوتلیں بیچ چکا تھا کہ داروغہ آبکاری نے اس کی $\frac{1}{4}$ شراب ضبط کرلی اور اُسکو اصل قیمت پر کل شراب کی فروخت میں ۱۲ روپیہ ہاتھہ لگے تو بتاؤ کتنی بوتلیں تھیں +

راقم محمد شاہ

منقولات

اسیسر

وکیل اخبار کا یہہ فرض ہی کہ اپنے ضلع کے عام رعایا کو
ہر طرح سے آرام دے۔ اور حتی الوسع ایسی کوشش کرے
کہ رعایا پر کسی قسم کا صدمہ نہ پہونچے تاکہ وہ لوگ نڈر ہو کے
اپنے بال بچوں میں سکھ کی نیند سوئیں +

قبل اسکے کہ ہم اپنے مافی الضمیر کو بیان کریں یہہ کہے دیتے
ہیں کہ ہم اپنے ارادہ میں کامیاب نہوں گے۔ وجہہ یہہ
ہی کہ ہم ہندوستان میں پیدا ہوئے چیختے چیختے ہماری
آواز کیوں نہ پڑ جائے مگر سرکار حشر تک نہ سنیگی۔ ہم
معقول سی معقول بات پیدا کریں۔ وہ بال کی کھال نکالکر
رکھدیں تو بھی کوئی ادھر توجہہ نہ کریگا۔ اور اگر حضرت پاونیر
سٹری سی بات بھی لکھدیں تو سب کے کان کھڑے ہو جائینگے
اور فوراً انسداد کیا جائیگا۔ اگر انصاف کی عینک لگا کے
دیکھا جائے تو مولد اور رنگ و روپ سے کیکو کسی پر
ترجیح دینا عقل سلیم اور سچے عدل کے خلاف ہی اگر ہماری
کوئی درخواست لغو اور فضول ہو تو ہمکو اُسمیں کامیاب نہونیکا
افسوس نہیں۔ اور اگر عمدہ ہی تو ہم ڈنکے کی چوٹ کہیں گے
اور اُسکے مطابق عمل نکرنا ظلم ہی کسی قانون یا سرکار کا یہہ
منشا نہیں ہی کہ رعایا کو تکلیف دیجائے یا رعایا کے ذاتی
جھگڑوں میں انصاف اور عدل سے کام نہ لیا جائے اگر
حقیقتاً یہی بات ہی جو ہم نے اوپر بیان کی تو ذرا ہمکو مفصلہ
ذیل باتونکا کوئی جواب تو دے +

اول میونسپل کمیٹی میں بنیے بقال اور بہت سے کم فہم
ناعاقبت اندیش ممبروں کے مقرر کرنے سے کیا فایدہ
سوچا گیا ہی کمیٹی یا پنچایت کا منشا یہہ ہی کہ دس بیس
رایوں اور مختلف خیالات سے ایک عمدہ بات نکالیجائے
جس سے رعایا کو آسایش پہونچے مگر خلاف اس اصول کے
ایسے ایسے لوگ اُسمیں بھر دیئے جاتے ہیں کہ وہ لوگ بجز
ہاں میں ہاں ملانے کے اور کچھ نہیں جانتے۔ اگر اُن کے
ذہن میں کوئی بات آئی بھی تو اپنی کم بضاعتی سے اُسے ظاہر
نہیں کرسکتے ہاں یہہ کہنا کہ "جو حضور کی رائے سو صحیح"
سب جانتے ہیں +

ایسی کمیٹیوں میں سکرٹری یا چیرمین کی رائے اگر لایق
ہو تو البتہ ہمارے آنسو پونچھ سکتی ہی۔ مگر ہم یہہ ضرور کہینگے
کہ ایک ایسے شخص کی رائے جو ہمارے ملک کا نہیں اور جسکو
ہماری رسم و رواج سے کماحقہٗ واقفیت نہیں ہی اسکی رائے
اکثر ہمارے مضر ہوگی اور علاوہ اسکے محض ایک شخص کی
رائے اگر وہ لایق ہی کیوں نہ ہو ممکن ہی کہ غلط اور مضر ہے
اگر ایسی کمیٹیوں میں لایق تعلیم یافتہ اور وہ لوگ جو ہمیشہ
حکام سے ملا کرتے ہیں (اس شرط کہ) خیالات اُن کے وسیع
ہوں) ممبر مقرر کئے جائیں تو ایسی ایسی رائے دیجائے جس سے
گورنمنٹ کو فایدہ اور ہمارے ہندوستانی بھائیوں کو
آرام اور آسایش ملے دوسری بات یہہ ہی کہ اسیسر جو
سیشن کے مقدمات میں ججوں کی کرسی کے برابر تشریف
رکھتے ہیں کس مرض کی دوا سمجھے جاتے ہیں۔ میری نظر سے
سیشن کا کوئی مقدمہ ایسا نہیں گذرا جسمیں اسیسروں
کی رائے کبھی لکھی ہو یا اُنکی رائے سے کوئی ملزم رہا کردیا
گیا ہو +

جج صاحب کی سمجھ میں جو آیا حکم دیدیا۔ اور معمولی طور سے
یہہ فقرہ لکھدیا "اسیسر مسٹر سوداگری تومائی اور نیز
دا اسیسر لوگ بھی میری رائے سے اتفاق کرتے ہیں" بس
ضابطہ کا برتاؤ ہو گیا۔ اس سے غرض نہیں کہ ملزم نے
سزا پائی یا کسی بیگناہ کی گردن پر چھری پھر گئی۔ ان کارروائیوں
سے ہمیں اپنے ملکی بھائیوں کا افسوس اور بڑا غم اسکا ہی کہ
ناحق گورنمنٹ کے دامن انصاف پر دھبا لگایا جاتا ہی۔
میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی کہ وہ لوگ اسیسر مقرر
کئے جاتے ہیں جنکو بات کرنے کا شعور نہیں آتا۔ دال
بیچنے والے اُن پڑھ گنوار پیچیدہ مقدمات کو بھلا کیا سمجھینگے؟
اور اگر بالفرض محال بعد رد و قدح کے سمجھے بھی تو اپنی جرات
کہاں جو بری یا بھلی رائے دیسکے "مجبور زبان" مجبور زبان
بھی کہنا دوبھر ہو جاتا ہی +

اسیسروں کے مقرر کرنے کی غرض یہہ ہی کہ جج اور اسیسر
دونوں مقدمہ کی روداد اور واقعات پر غور کرکے اُس شخص کو
ڈھونڈ نکالیں جو حقیقتاً مجرم ہو۔ اسیسر اسواسطے نہیں مقرر
کئے جاتے کہ جج صاحب تجویز لکھکر سُنا دیں اور وہ لوگ
مُنھ تکا کریں۔ اور آخر میں یہہ دریافت کرلیا جائے کہ آپ
لوگ ہماری رائے سے متفق ہی نہ "اسیسر مقرر کرنیوالے
کو یہہ ضرور لحاظ رکھنا چاہئے کہ شہر کے وہ لوگ اسیسر
مقرر کئے جائیں جنہوں نے عمدہ تعلیم پائی ہو۔ دیسی اور
انگریزی زبان اچھی طرح لکھ پڑھ سکتے ہوں۔ ایسے شخص کو
ہرگز اسیسر مقرر کرنا نہیں چاہئے کہ جسکے گھر میں ہزاروں
روپے ہوں مگر الف کے نام بے بھی نہ جانتے ہوں معاملہ
فہمی دولت اور ریاست پر بند نہیں ہی اس کے لئے لیاقت
درکار ہی +

ہماری رائے تو یہہ بھی ہی کہ مجسٹریٹ جب اختیارات
فوجداری عمل میں لاتا تو اُسکے اجلاس پر بھی اسیسر مقرر کئے
جائیں کیونکہ مجسٹریٹ کی ذرا سی غلطی بھی رعایا کی آبروریزی
کو کافی ہی۔ یہہ خیال کرنا کہ مجسٹریٹ اور جج لوگ امتحان پاس
کرکے لیسے ایسے عہدوں پر مامور ہوتے ہیں کبھی غلطی
نکرینگے حکیمانہ خیال کے بالکل خلاف ہی +

مولبین ہو جانے سے رائے کی غلطی کا نکلجانا ہرگز قرین
قیاس نہیں ہی۔ ہاں یہہ البتہ قیاس ہو سکتا ہی کہ وہ لوگ کم غلطی
کرینگے۔ مگر بعض وقت زعم مجسٹریٹی وہ قیامت توڑتا ہی کہ ناحق
بیگناہوں سے جیلخانہ کا صحن بھر دیا جاتا ہی۔ اگر لایق اسیسر
ہوں تو وہ اپنی دلفریب تقریر سے تالیف قلوب کرکے مجسٹریٹ
کو انصاف کی راہ پر لے چلیں۔ فوجداری اور سیشنس میں
ایسے لوگوں کو اسیسر مقرر کرنا چاہئے جو جج یا مجسٹریٹ کو اُنکی غلطی
پر متنبہ کریں اور اگر کوئی جج یا مجسٹریٹ غصہ یا کسی ذاتی عناد

کی وجہ سے خلاف روداد حکم دے تو وہ لوگ اسکا ظلم پکڑلیں اور اُس سے روداد کے موافق فیصلہ کرائیں۔ ہمکو اُمید ہی کہ گورنمنٹ ہماری رائے کو بنظر تعمق ملاحظہ فرماکر ان دقتوں کو ضرور رفع کرے گی +

ریاض الاخبار۔ ہمارا مضمون کسی خاص جج یا مجسٹریٹ کے متعلق نہیں ہیا

اخبارات تار برقی

اسکندریہ ۲۱ جون ہیں ممبر نئی وزارت کے جو کہ راغب پاشا کے اہتمام سے بنائی گئی ہی تمام عربی پاشا کے تابعدار ہیں نہ تو برٹش اور نہ فرنچ کنسل جنرل نئی وزارت سے کسیطرح کا تعلق رکھتے ہیں +

لنڈن ۲۱ جون مسٹر آئی جی بیگوٹ صاحب جو سابق میں بمبئی کے بیرسٹر تھے کلکتہ ہائی کورٹ کے چھوٹے جج مقرر ہوئے ہیں +

ہوس آف کامنز میں شب گذشتہ کو مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے ایک عرضداشت انتظام پارلیمنٹ بل کی تحقیقات کے واسطے تیار کی جسمیں اُنہوں نے کہا کہ یہ بل آیندہ سال تک ملتوی نہیں رہ سکتا +

لنڈن ۲۲ جون مصر سے ہزاروں پناہ خواہ مالٹا سائپرس۔ اور اتھینز میں آگے ہیں اور لنڈن ہوس میں ایک فنڈ اُن کی امداد کے واسطے کھولی گئی ہی +

بمبئی ۲۲ جون کل کے روز مقام پونا میں بمبئی کے لیجسلیٹو کونسل منعقد ہوئی مسٹر الیسبیر صاحب نے ابکاری ایکٹ امنڈمنٹ کے بل مہوہ کے پھولونپر محصول زیادہ کرنے کے واسطے اول دفعہ پڑھا۔ دیسی ممبروں نے اس بل کو بسبب اُن غریب لوگوں کے جو کہ مہوہ کے پھولونپر پرورش پاتے ہیں انکار کیا۔ یہ بل پہلی دفعہ پڑھا گیا ہی اب بدھ کو آیندہ دوسری دفعہ پڑھا جاویگا +

شملہ ۲۳ جون جرمن کے رواج بندوقی کی تعلیم کی بابت ایک ضروری جنرل آرڈر جاری کیا گیا ہی۔ تین افسروں کو جو کہ کمپنیوں کے کمینڈنگ ہیں سپاہیوں کو تعلیم دینے اور اچھی طرح سے بندوق چلانے کے واسطے ذمہ وار کیا گیا ہی +

شملہ ۲۳ جون سردار محمد افضل خاں صاحب نے ۱۲ ماہ حال کو امیر صاحب سے ملاقات کی اور انکو ایک چٹھی حضور ویسرائے صاحب بہادر کیطرف سے دی امیر صاحب چارہ سیاب کیطرف قزاقوں کا انتظام کرنے کو گئے ہیں جنہوں نے پچھلے دنوں ٹالابند میں چند کاروانوں کو لوٹا تھا۔ میر آغا گورنر کھوسٹ کے کابل میں آنے کی اُمید ہی جنرل غلام حیدر خاں کابل میں پہنچ گیا ہی اور سواروں کی کمان اُسنے لے لی ہی +

قسطنطنیہ ۲۳ جون عربی پاشا کو جو سلطان نے استنبول میں طلب کیا تھا بجواب اسکے اُسنے سلطان کو اس مضمون کی تار دی ہی کہ مصر کی فوج مجھکو مصر سے جانے کی اجازت نہیں دے گی۔ سفیران آسٹریا اور جرمن کو اپنی اپنی گورنمنٹ سے کانفرنس میں کارروائی کرنے کی ہدایت آئی ہی +

لنڈن ۲۳ جون وزیر اعظم نے آج شام کو ہوس آف کامنز میں بجواب ایک سوال کے کہا کہ آپنا نے سوڈز کی حکومت کا سوال کانفرنس میں مباحثہ کرنے کے سوال سے بالکل باہر ہی +

سرکاری خبریں

صحت و فصل پنجاب۔ رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۲۰ جون ۱۸۸۲ء

دہلی بارش نہیں ہوئی صحت اچھی ہی نرخ اجناس بدستور ہی

حصار۔ گرمی سخت پڑتی ہی۔ بارش کی ضرورت ہی صحت عمدہ ہی۔ نرخ گران ہوتا جاتا ہی +

انبالہ۔ بارش نہیں ہوئی لیکن بارش کی ضرورت ہی کیونکہ زمین میں برائے کاشت فصل خریف قلبہ رانی ہو چکی ہی۔ نرخ غلہ گراں ہوتا جاتا ہی +

جالندھر۔ بارش نہیں ہوئی صحت عمدہ ہی نرخ اجناس بدستور ہی +

امرتسر۔ بقدر ½ انچہ بارش ہوئی خفیف سا بخار ہی نرخ نخود اور جو میں کسیقدر گرانی ہی +

سیالکوٹ ⅔ انچہ بارش ہوئی صحت عمدہ ہی نرخ اجناس بدستور ہی +

لاہور۔ بارش نہیں ہوئی صحت عمدہ ہی نرخ بدستور ہی +

فیروزپور۔ ⅕ انچہ بارش ضلع میں ہوئی صحت عمدہ ہی فصل کاٹی گئی ہی نرخ اجناس عموماً بدستور ہی +

راولپنڈی۔ ⅗ انچہ بارش ہوئی فصل خریف بویا جاتا ہی بخار پھیل رہا ہی۔ نرخ جوار اور نخود کسیقدر گراں ہو گیا ہی +

ملتان۔ ⅖ انچہ بارش ہوئی فصل خریف عمدہ ہی صحت اچھی ہی۔ نرخ اجناس بدستور ہی +

ڈیرہ اسمعیل خان۔ بارش ⅖ انچہ ہوئی فصل خریف کا بونا اراضیات آبپاشی شدہ میں شروع ہی۔ نرخ جو کا کسیقدر گراں ہو گیا ہی +

کیفیت عام۔ اضلاع امرتسر و سیالکوٹ و فیروزپور و راولپنڈی و ملتان اور ڈیرہ اسمعیل خان میں بارش ہوئی صحت عموماً اچھی ہی۔ راولپنڈی اور امرتسر میں کسیقدر بخار ہی۔ نرخ اجناس عموماً گراں ہوتا جاتا ہی +

ماہ جولائی آیندہ میں مسٹر جی ڈبلیو سمایتھ صاحب جج چیف کورٹ پنجاب ۵۸ روز کی رعایتی رخصت پر جاینگے اور بایام رخصت صاحب موصوف مسٹر آر ٹی برنی صاحب کمشنر قسمت پھلور قایمقام جج چیف کورٹ مقرر ہونگے +

ماہ جولائی آیندہ میں کرنیل سی سی مچن صاحب کمشنر و سپرنٹنڈنٹ قسمت حصار تین مہینے کی رعایتی رخصت لینگے اور انکی جگہ جی ڈبلیو سمی ٹرمنٹ صاحب ایڈیشنل کمشنر جالندھر عہدہ کمشنری کا کام کرینگے +

مسٹر ٹی ڈبلیو سمائتھ صاحب ڈپٹی کمشنر صاحب دہلی جی دمی سٹریلنگ صاحب کی جگہ بطور قایمقام عہدہ ایڈیشنل کمشنری کا کام کرینگے +

لودیانہ

بارش بالکل نہیں ہوئی - البتہ دو چار دفعہ آندھی کا زور شور اور بادلوں کی گھنگھور تو ضرور ہوئی ہی - گرمی بدستور سختی کے ساتھ پڑرہی ہی - موسم برسات کی علامت تاحال ظہور میں نہیں آئی +

ہفتہ گذشتہ میں جو کہ لکھا گیا تھا کہ ۲۰۰ آدمیوں نے ایک عرضی تیار کر کے میونسپل کمیٹی میں بدیں مضمون گذرانی تھی کہ کمہاروں کے آوے شہر سے باہر لگائے جاویں - چنانچہ وہ عرضی ۲۴ جون کو میونسپل کمیٹی کے اجلاس میں پیش ہوئی جو نامنظور ہوئی - ہم یقین کرتے ہیں کہ ہمارے ممبران میونسپل کمیٹی پھر اس معاملہ پر نظر ثانی فرماوینگے کیونکہ منشا و مطلب خاص اُس عرضی کا یہ تھا کہ شہر میں سے کمہاروں کے آوے اُٹھائے جاویں تاکہ اُن کا دھواں جو ہر حالت میں خراب ہی باشندگان شہر کو مضر نہ پہنچاوے - اور خاصکر اُن محلہ کے باشندگان کو تو نہایت ہی تکلیف ہوتی ہی جہاں پر آوے لگائے جاتے ہیں اور برسات وغیرہ ایام میں جس وقت ہوا کا جنبش ہوتا ہی تو ایک آفت کا سامنا دھوئیں سے کرنا پڑتا ہی اور ضعیف عمروں کو تو یہہ دھواں بہت ہی ستاتا ہی اور بیچاروں کے لئے یہہ دھواں وبال جان ہی۔

ہمنے سنا ہی کہ قصبہ پھلور ضلع جالندھر میں تین بیوپاریا پر جنکے پاس نقدی تھی رات کے وقت چور پڑے اور بیوپاریوں نے چوروں کا مقابلہ کیا اس مقابلہ میں ایک بیوپاری مارا گیا اور دو زخمی ہوئے مقدمہ کی تفتیش ہو رہی ہی +

خبر ہو کہ حسب تجویز صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی ایک ٹھنڈا کنوا میونسپل باغ میں تیار کیا جائیگا چنانچہ اُس کے واسطے مبلغ پانصد روپیہ بھی بطور چندہ کے ممبران میونسپل کمیٹی نے دیا ہی +

عرصہ ایک ماہ کا ہوا کہ سکندر خاں صاحب افسر ریلوی پولیس لودیانہ نے رپوٹ کی تھی کہ جو غلہ اسٹیشن لودیانہ سے روانہ ہوتا ہی اُسکا وزن قواعد ریلوی کے موافق نہیں کیا جاتا چنانچہ اسپر تحقیقات ہوئی اور کچھ ثابت بھی ہوا۔ اسلئے بعض بعض ساہوکاران کی پیمائیات ضبط ہو گئی ہیں اب مقدمہ امر مذکورہ کی بابت مقام میرٹھ میں پیش ہی اور مسمی کرپارام و گوبند رام کی پیمائیات میرٹھ کو روانہ کی گئی ہیں +

اشتہار

رسالہ

سیرت المسیح والمحمد

مصنفہ بزرگ پادری جے - ایل ٹھاکرداس صاحب مشنری لپسر ور - رسالہ ہذا کو جسمیں خداوند مسیح کی سیرت اور محمد کی خصلت کا نہایت خوبی اور وضاحت کے ساتھ مقابلہ کیا گیا ہی ہمارے پاس چھپنے کی غرض سے پہنچا ہی سو اسکے طبع کرنے سے پیشتر بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہی کہ شائقین نجات اسکی خریداری کی درخواستیں بہت جلد اس خاکسار کے پاس بھیجدیں - خاطرخواہ درخواستیں پہنچنے پر چھپنا شروع ہو جائیگا۔ اور بہت جلد تیار ہوگا +

قریباً چالیس صفحہ کا رسالہ ہوگا - کاغذ نفیس چھپائی کی صفائی کے لئے بہت کوشش کیجائیگی - قیمت ۱ر پائی مع محصول ڈاک قرار پائی ہی +

المشتہر

رحمت مسیح مہتمم مشن پریس سیالکوٹ

اشتہار

رسالہ

مختصر ثبوت دین عیسوی

یہہ ۲۲ - صفحہ کا رسالہ چھپکر ہمارے مطبع میں تیار ہی - کاغذ نہایت عمدہ خط باریک - چھوٹی تختی - البتہ سیاہ کارخانہ ہونے کے باعث چھپائی اول درجہ کی صاف نہیں - دن بدن صفائی کے لئے کوشش کیجاتی ہی قیمت فی جلد ۱ر پائی مع محصول ڈاک مقرر ہی جس صاحب کو منگوانا منظور ہو اپنی درخواست مع قیمت خاکسار کے پاس بھیجکر منگوالے +

المشتہر

رحمت مسیح مہتمم مشن سیالکوٹ

اعلان

ناظرین باتمکین اور اپنے مہربان کارسپانڈنٹ صاحبان کو بذریعہ اشتہار اعلان دیا جاتا ہی کہ آئندہ اگر کسی صاحب کو مضامین برا اندراج اخبار نور افشاں ارسال فرمانا یا ایڈیٹوریل خط و کتابت کرنا منظور ہو تو اسسٹنٹ ایڈیٹر مسٹر ایم ویلی صاحب مشن پریس لودیانہ کے نام پر کریں البتہ روپیہ و پیسہ کا حساب و کتاب متعلقہ اخبار ابھی میری تحویل میں ہی سو اسبارے میں ہر ایک صاحب کو مجھسے مخاطب ہونا چاہئے اگر نور افشاں کے نامہ نگاران اپنے اپنے مکتوب الیہ کو پہچان کر بترتیب خط و کتابت نہ کریں تو کاتب و مکتوب الیہ دونوں کو تکلیف ہوگی اور اس صورت میں نور افشاں کا ذمہ دار ہونا سخت دشوار ہی +

المشتہر

پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا